قبولِ عیسائیت کے بعد سابقہ مذہب کی طرف رجوع "عرب ورلڈ منسٹریز" کے لیے باعث تشویش ہے۔

[ذیل کی رپورٹ کرسچین ہیرالڈ میں شائع ہوئی۔ مدیر]

"عرب ورلڈ منسٹریز" نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ ایک عرب عیسائی نے اپنے خاندان کے دباؤ میں آکر عیسائیت سے رجوع کر لیا ہے۔ مرقس نامی ایک مسلمان عرب فرانس میں کام کے دوران میں عیسائی ہو گیا۔ خاندانی اسباب کے پیشِ نظر وہ اپنے وطن واپس آگیا تاہم اس نے غیر ملکی اہلِ ایمان اور عرب ورلڈ منسٹریز کے کارکنوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھا۔ جب اس کی شادی کی بات چل رہی تھی تو ہونے والی اہلیہ کے ساتھ اس کی چند طویل گفتگوئیں ہوئیں جن میں اس نے واضح کر دیا کہ وہ عیسائی ہے اور شادی کے بعد بھی وہ اسی مذہب پر قائم رہے گا۔ شروع میں تمام معاملات درست طور پر چلتے رہے۔ پھر بعد میں دو سال تک عرب ورلڈ منسٹریز کے کارکنوں کو اس کا کچھ اتا پتا نہ چلا۔ بالآخر اُن کی جب اس سے ملاقات ہوئی تو اس نے ملاقات میں بڑی گرمجوشی کا مظاہرہ کیا۔ لیکن چند ہفتے گزرنے پر انہیں اس کی جانب سے ایک خط موصول ہوا۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی تھی کہ آئندہ اس سے ملنے کی وہ کوشش نہ کریں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کے جانے کے بعد اُس کی بیوی نے سخت غم و غصہ کا اظہار کیا اور بیوی نے اپنے خاوند کے عقیدے اور غیر ملکیوں کے ساتھ اُس کے تعلقات کی سخت مخالفت کی۔

افریقہ

تنزانیہ: عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان کشیدگی بڑھتی جارہی ہے۔

اے پی ایس نیوز بلیٹن کی رپورٹ کے مطابق تنزانیہ میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان کشیدگی بڑھتی جارہی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ مسلمان عیسائیوں کو کھلے عام کافر اور سود خور کہہ کر پکارتے ہیں۔ عیسائیوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ رجحان ختم نہ ہوا تو ملک میں شدید مذہبی تنازعہ بھڑک اٹھے گا۔

رپورٹ کے مطابق مساجد میں لاؤڈ اسپیکروں پر عیسائیت کے مختلف عقائد کے بارے میں